آگ کی پہاڑی

تھامس پی۔ لیوس

تصاویر : جوآن سینڈن

اردو : محمد نسیم

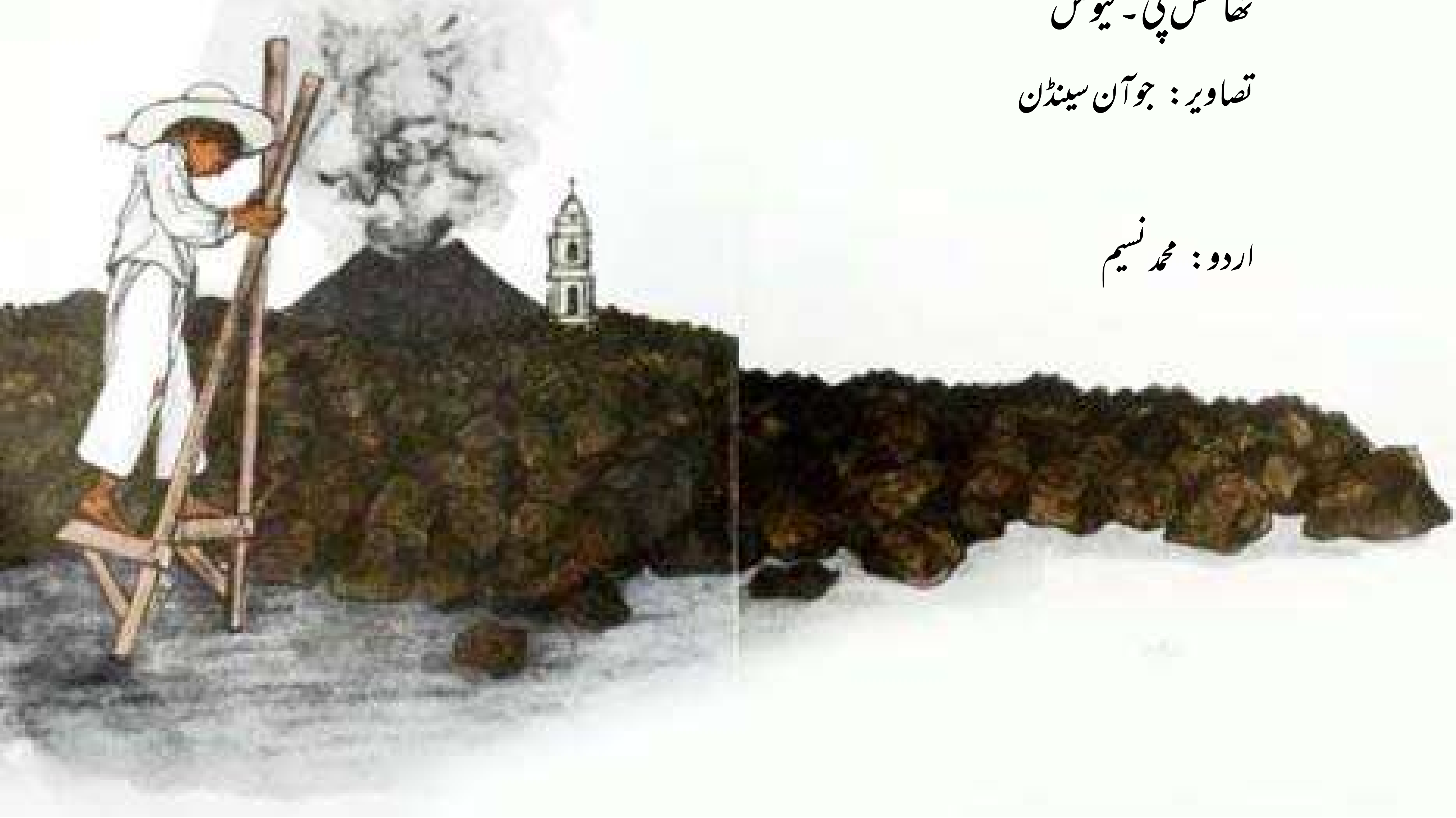


آگ کی پہاڑی

تھامس پی۔ لیوس

تصاویر: جوآن سینڈن

اردو: محمد نسیم





ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میکسیکو میں ایک کسان رہتا تھا۔
وہ ایک چھوٹے سے گاؤں میں، ایک ایسے گھر میں رہتا تھا
جس کا صرف ایک ہی کمرہ تھا۔



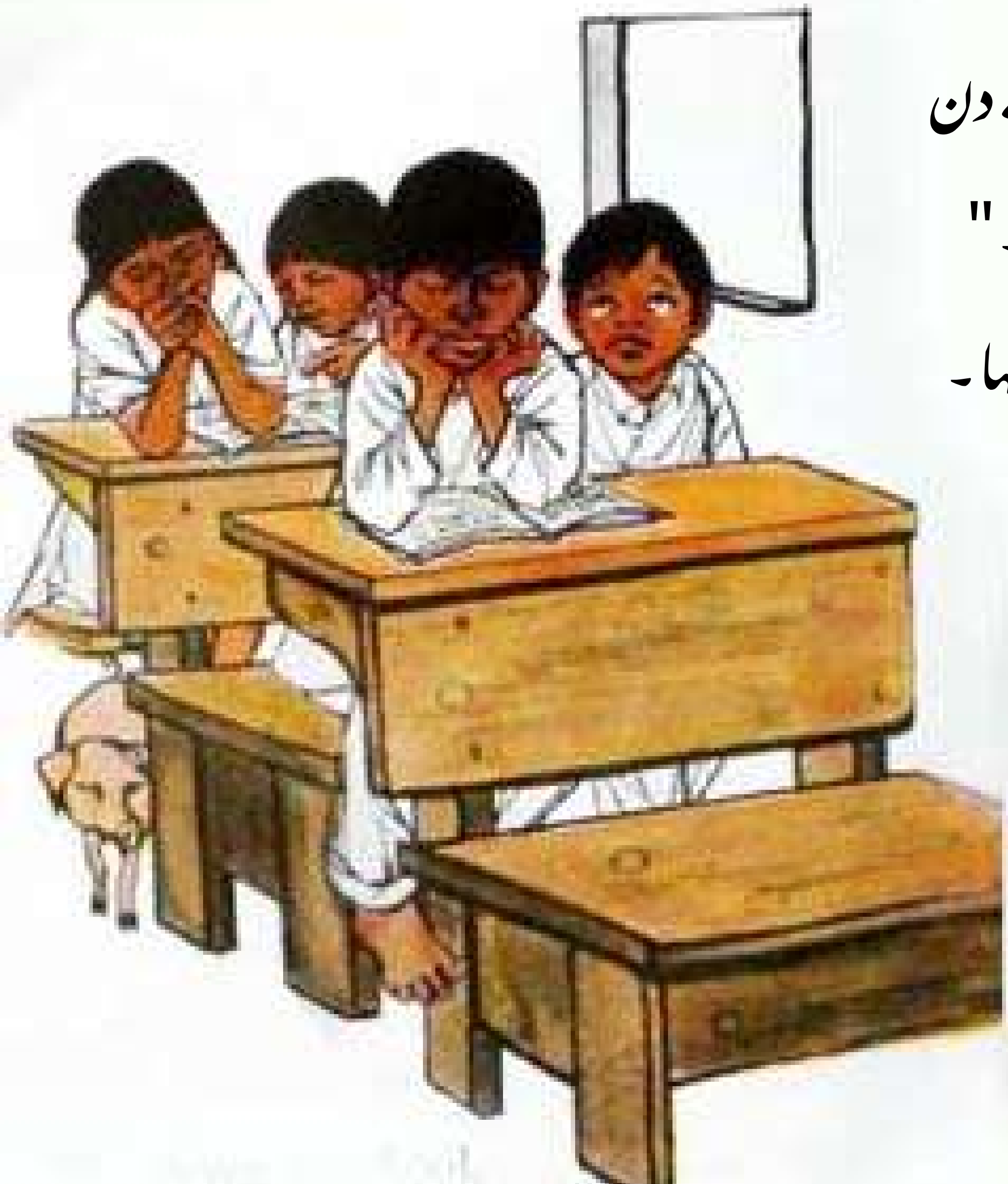
گاؤں کے لوگ کسان کو بے وقوف سمجھتے تھے۔
"ہمارے پاس وہ سب کچھ ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے،" انہوں نے کہا۔

کسان خوش نہیں تھا۔
"یہاں کبھی کچھ نہیں ہوتا،" اس نے کہا۔



اور ایک پرانی گھنٹی والا چرچ ہے جو اتوار کے دن بجتی ہے۔ ہمارا گاؤں سب سے بہترین ہے۔"

"لیکن یہاں کبھی کچھ نہیں ہوتا،" کسان نے کہا۔



"ہمارے پاس ایک اسکول ہے، اور ایک بازار ہے۔

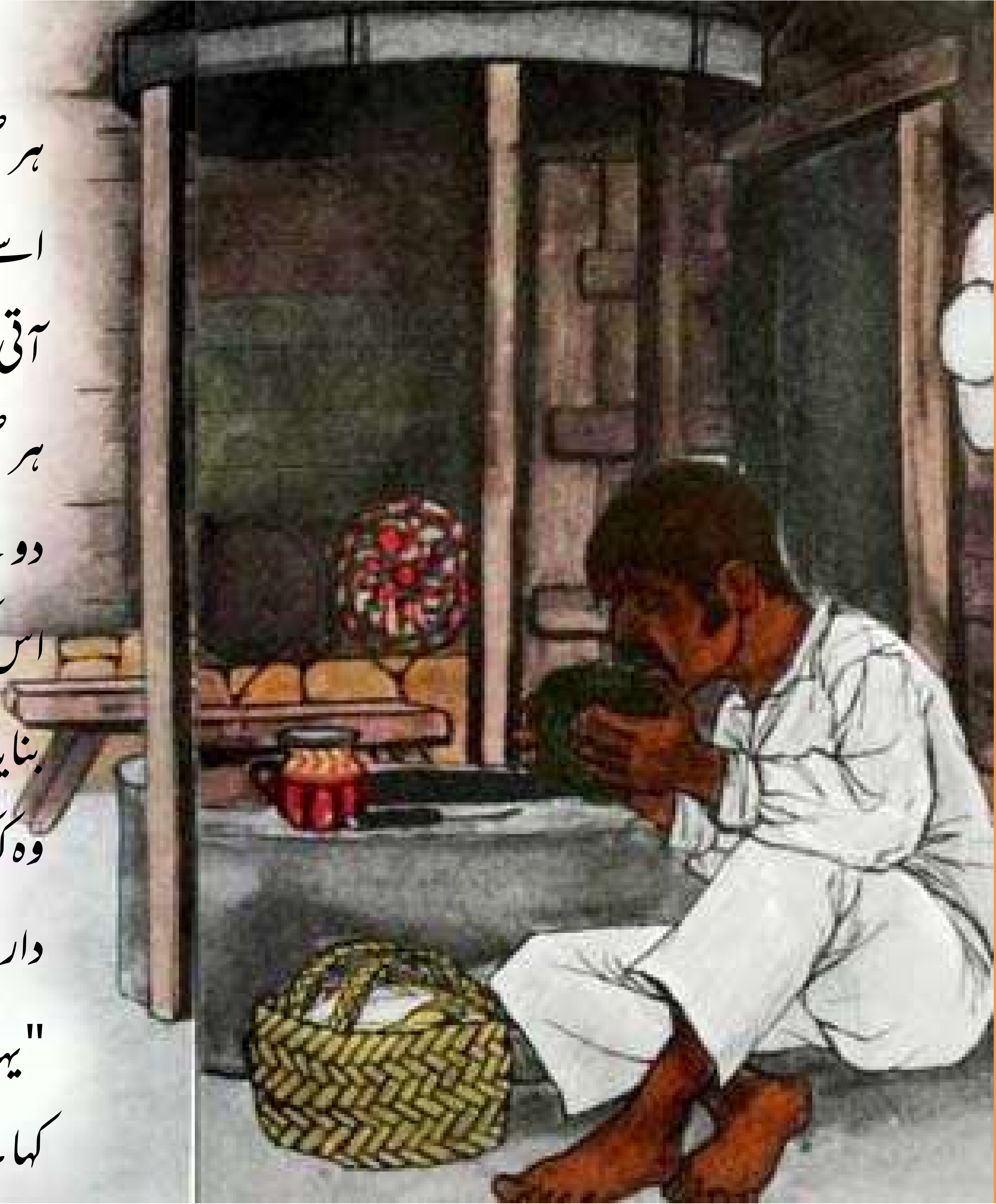
ہر صبح، جب کسان جاگتا تو سب سے پہلے اسے اپنے چھوٹے سے گھر کی چھت نظر آتی۔

ہر صبح ناشتے میں وہ پسے ہوئے مکئی کے دو پتلے کیک (ٹارٹیا) کھاتا تھا۔

اس کی بیوی نے انہیں ایک رات پہلے بنایا ہوتا تھا۔

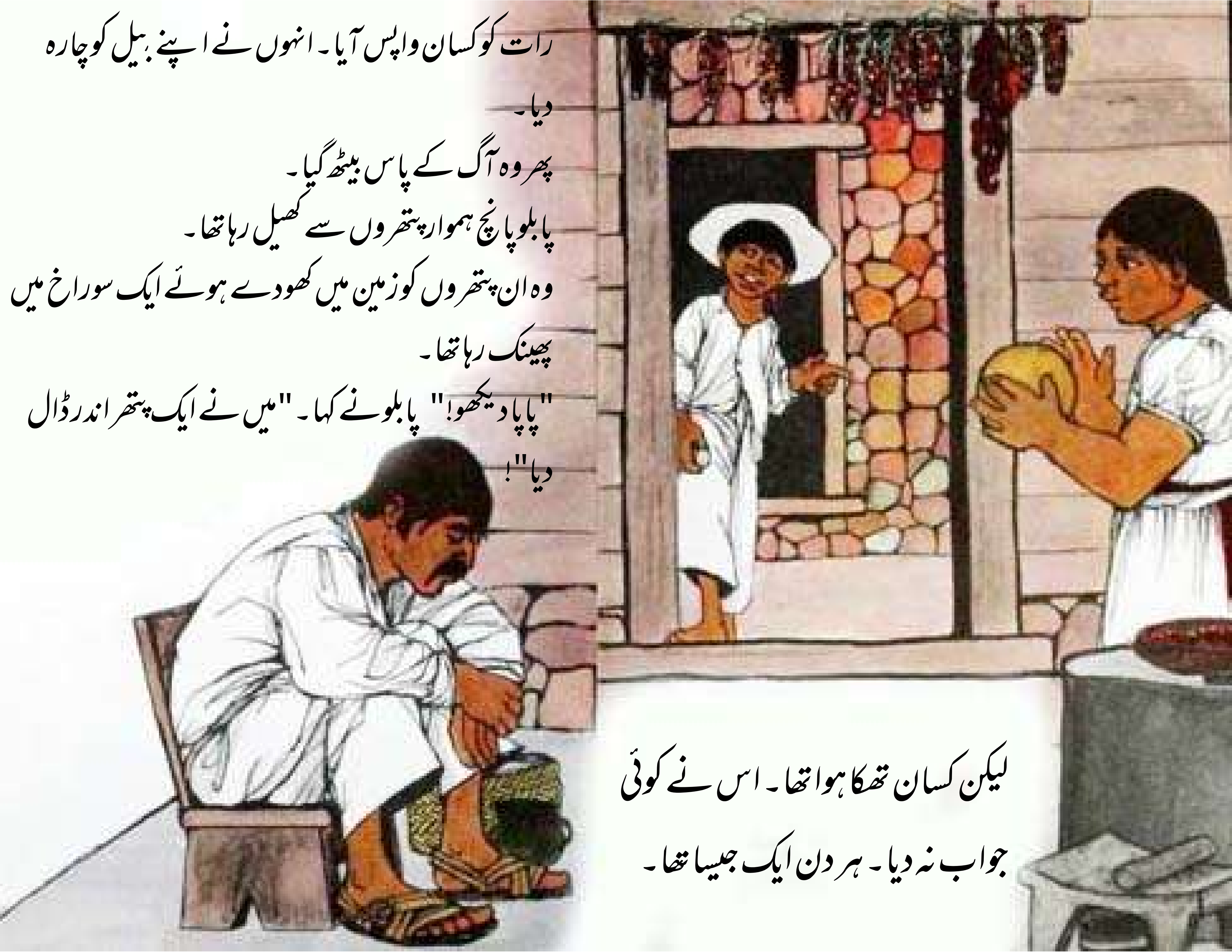
وہ کیک پر شہد لگاتا، اور مٹی کے مگ سے دار چینی والی چائے پیتا۔

"یہاں کبھی کچھ نہیں ہوتا،" اس نے کہا۔



ابھی اندھیرا ہی تھا جب کسان کھیت
میں جانے کے لیے تیار ہوا۔
اس کا بیٹا پابلو ابھی تک سو رہا تھا۔
"شاید آج،" اس کی بیوی نے کہا،
"کچھ ہو جائے۔"
"نہیں،" کسان نے کہا۔
"کچھ نہیں ہوگا۔"
کسان اپنے بیل کو لے کر چل پڑا اور پیچھے
مڑ کر نہ دیکھا۔





رات کو کسان واپس آیا۔ انہوں نے اپنے بیل کو چارہ دیا۔

پھر وہ آگ کے پاس بیٹھ گیا۔

پابلو پانچ ہموار پتھروں سے کھیل رہا تھا۔

وہ ان پتھروں کو زمین میں کھودے ہوئے ایک سوراخ میں پھینک رہا تھا۔

"پاپا دیکھو!" پابلو نے کہا۔ "میں نے ایک پتھر اندر ڈال دیا"!

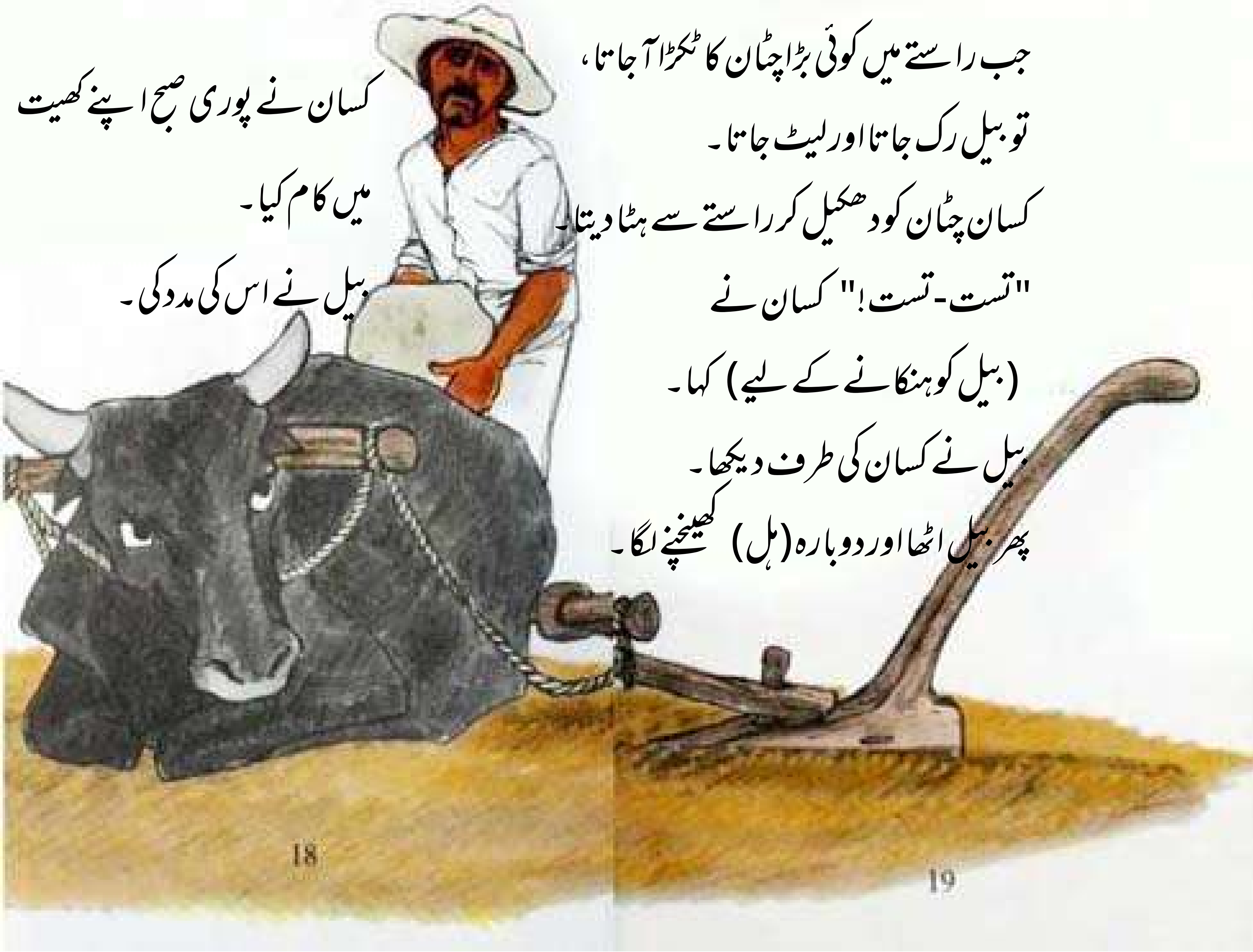
لیکن کسان تھکا ہوا تھا۔ اس نے کوئی جواب نہ دیا۔ ہر دن ایک جیسا تھا۔

ایک صبح کسان بہت جلدی جاگ گیا۔ اس
نے اپنی اونی قمیض پہنی۔
اس نے دیوار پر لگی کیل سے اپنا بڑا ہیٹ
اتارا۔

"مجھے جلدی کھیت میں جانا چاہیے،" اس
نے کہا۔

"ہل چلانے کا کام ابھی باقی ہے۔ جلد ہی
مکئی کاشت کرنے کا وقت آجائے گا۔"





کسان نے پوری صبح اپنے کھیت
میں کام کیا۔
بیل نے اس کی مدد کی۔

جب راستے میں کوئی بڑا چٹان کا ٹکڑا آجاتا،
تو بیل رک جاتا اور لیٹ جاتا۔
کسان چٹان کو دھکیل کر راستے سے ہٹا دیتا۔
"تست-تست!" کسان نے
(بیل کو ہنکانے کے لیے) کہا۔
بیل نے کسان کی طرف دیکھا۔
پھر بیل اٹھا اور دوبارہ (ہل) کھینچنے لگا۔

صبح ڈھلے، جب سورج اونچا چمک رہا
تھا، پابلو کھیت میں آیا۔



"پابلو!" کسان نے کہا۔ "تم اسکول میں کیوں نہیں ہو؟" "پاپا، آج اسکول کی چھٹی ہے،" پابلو نے کہا۔

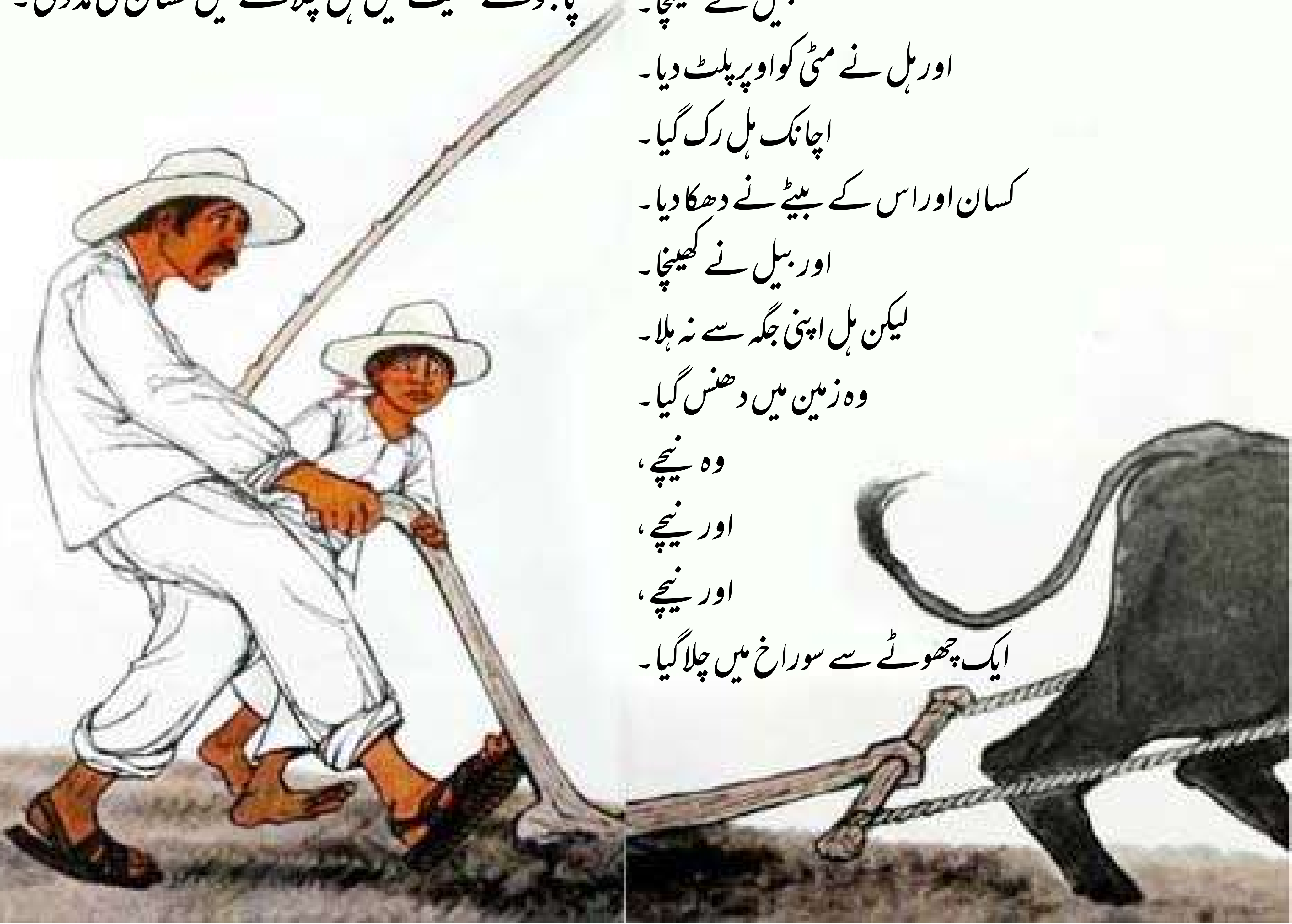
"میں ہل چلانے میں آپ کی مدد کرنے آیا ہوں۔" کسان مسکرا دیا۔

اس نے اپنا ہاتھ جیب میں ڈالا، اور لڑکے کو لکڑی کا ایک چھوٹا سا کھلونہ دیا۔

"ایک بیل!" پابلو خوشی سے چلایا۔ کسان نے یہ اپنے بیٹے کے لیے دن کے اس گرم وقت میں بنایا تھا جب وہ اپنے کام سے آرام کرتا تھا۔



پابلو نے کھیت میں ہل چلانے میں کسان کی مدد کی۔



بیل نے کھینچا۔
اور ہل نے مٹی کو اوپر پلٹ دیا۔
اچانک ہل رک گیا۔
کسان اور اس کے بیٹے نے دھکا دیا۔
اور بیل نے کھینچا۔
لیکن ہل اپنی جگہ سے نہ ہلا۔
وہ زمین میں دھنس گیا۔
وہ نیچے،
اور نیچے،
اور نیچے،
ایک چھوٹے سے سوراخ میں چلا گیا۔

کسان نے دیکھا۔

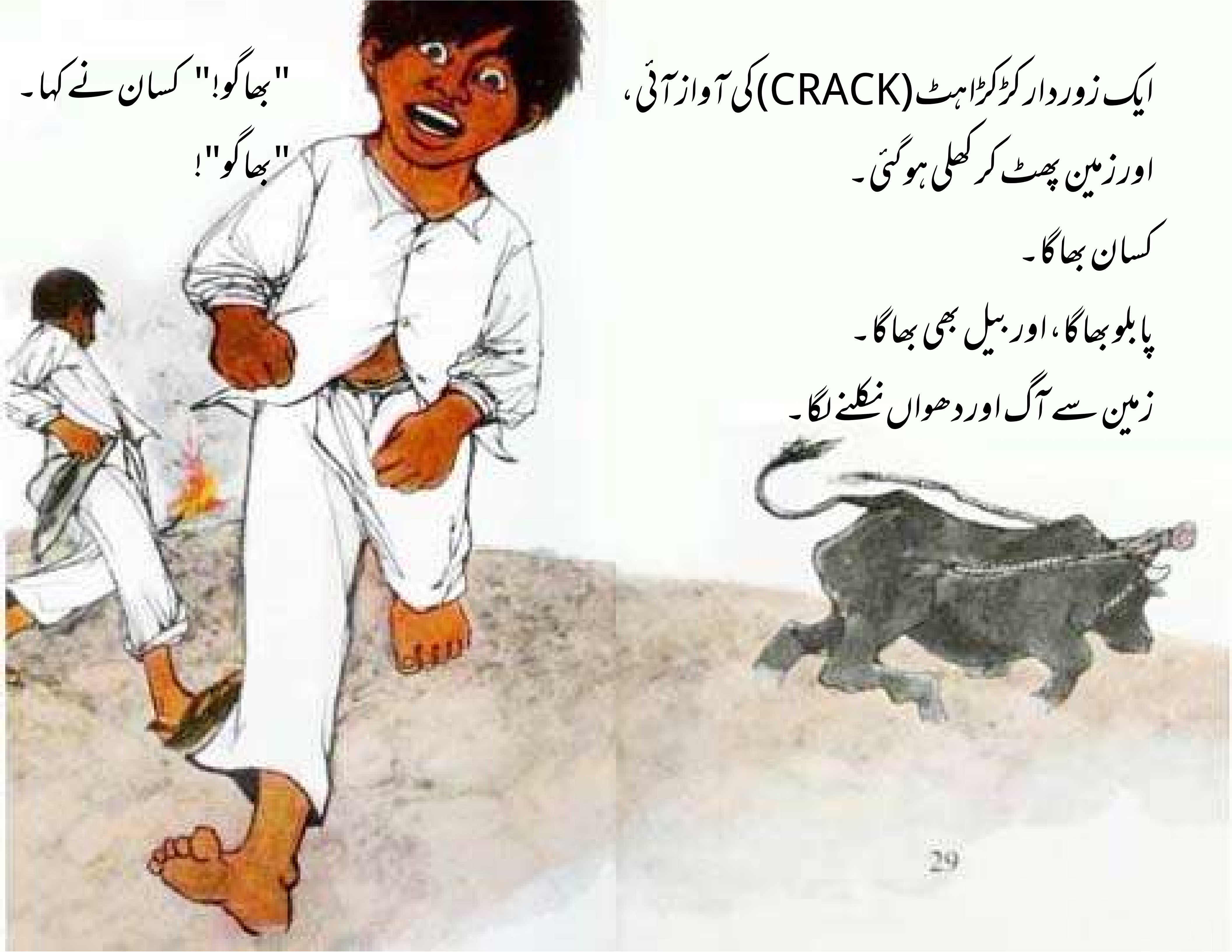
پابلو نے دیکھا۔ بیل نے اپنا سر گھمایا۔ سفید دھواں
زمین کے سوراخ سے باہر آنے لگا۔

وہ چھوٹا سوراخ ایک بڑا سوراخ بن گیا۔
زمین کے بہت نیچے سے
ایک آواز آئی۔
جیسے کسی بڑی چیز نے غراہٹ کی ہو۔



ایک زوردار کڑکڑاہٹ (CRACK) کی آواز آئی ،
اور زمین پھٹ کر کھلی ہوگئی ۔
کسان بھاگا ۔
پابلو بھاگا ، اور بیل بھی بھاگا ۔
زمین سے آگ اور دھواں نکلنے لگا ۔

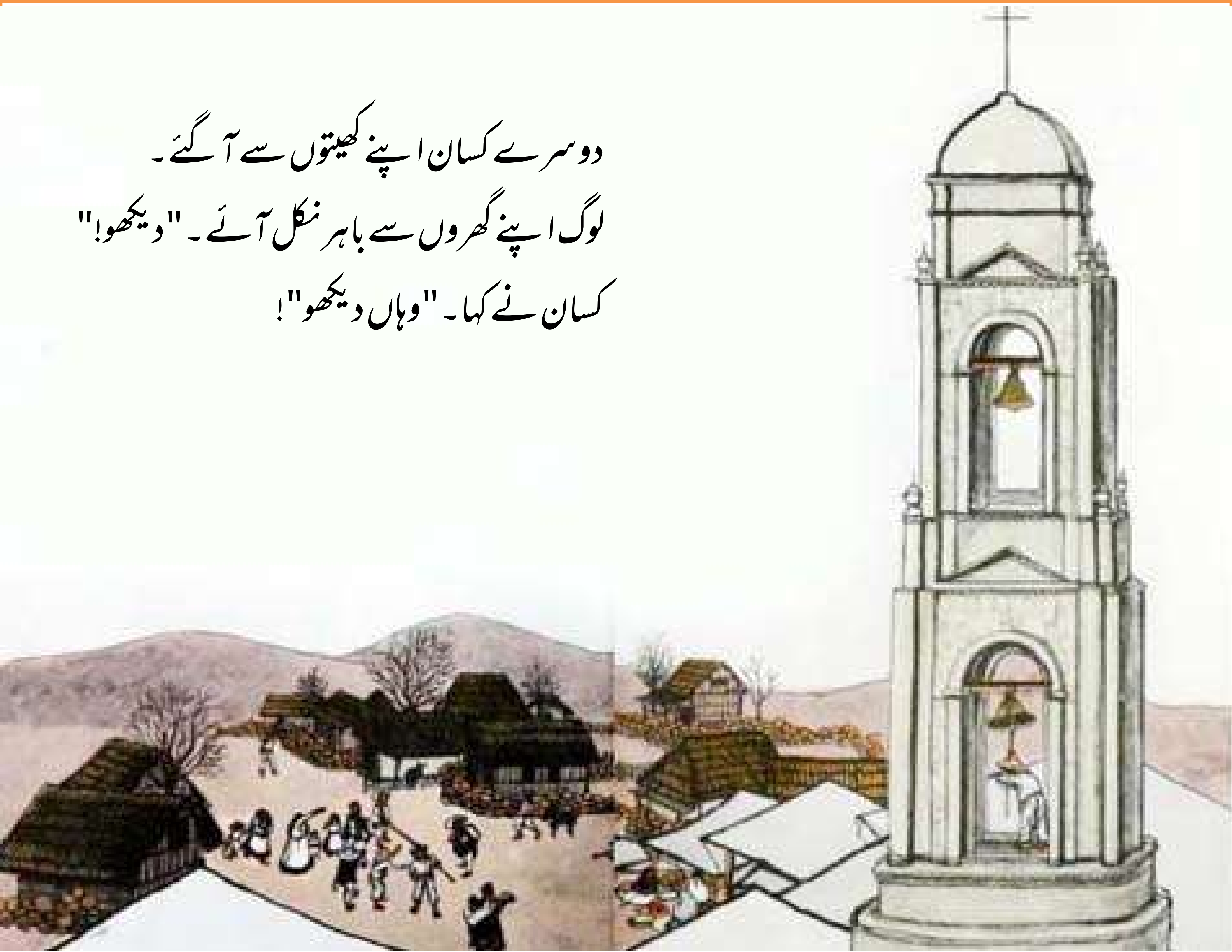
"بھاگو!" کسان نے کہا ۔
"بھاگو" !



کسان بھاگتا ہوا پورے راستے
سے گاؤں پہنچا۔
وہ چرچ کے اندر گیا اور پرانی
گھنٹی بجائی۔



دوسرے کسان اپنے کھیتوں سے آ گئے۔
لوگ اپنے گھروں سے باہر نکل آئے۔ "دیکھو!"
کسان نے کہا۔ "وہاں دیکھو"!



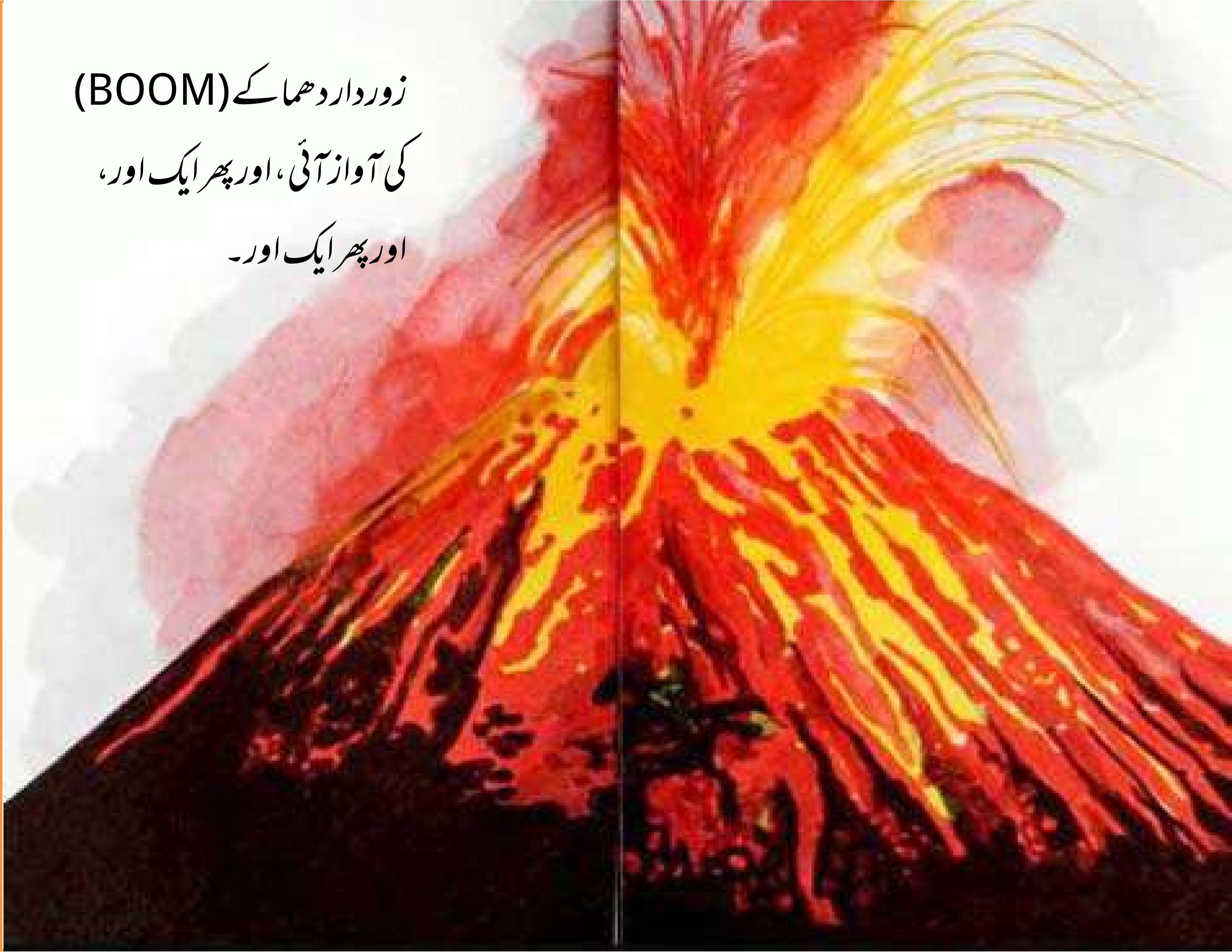
یہ آگ وہیں سے نکل رہی تھی جہاں کسان
کا کھیت ہوا کرتا تھا۔



اس رات کوئی نہیں سویا۔
ہر کوئی آسمان میں لگی آگ کو دیکھ رہا تھا۔



زوردار دھماکے (BOOM)
کی آواز آئی، اور پھر ایک اور،
اور پھر ایک اور۔



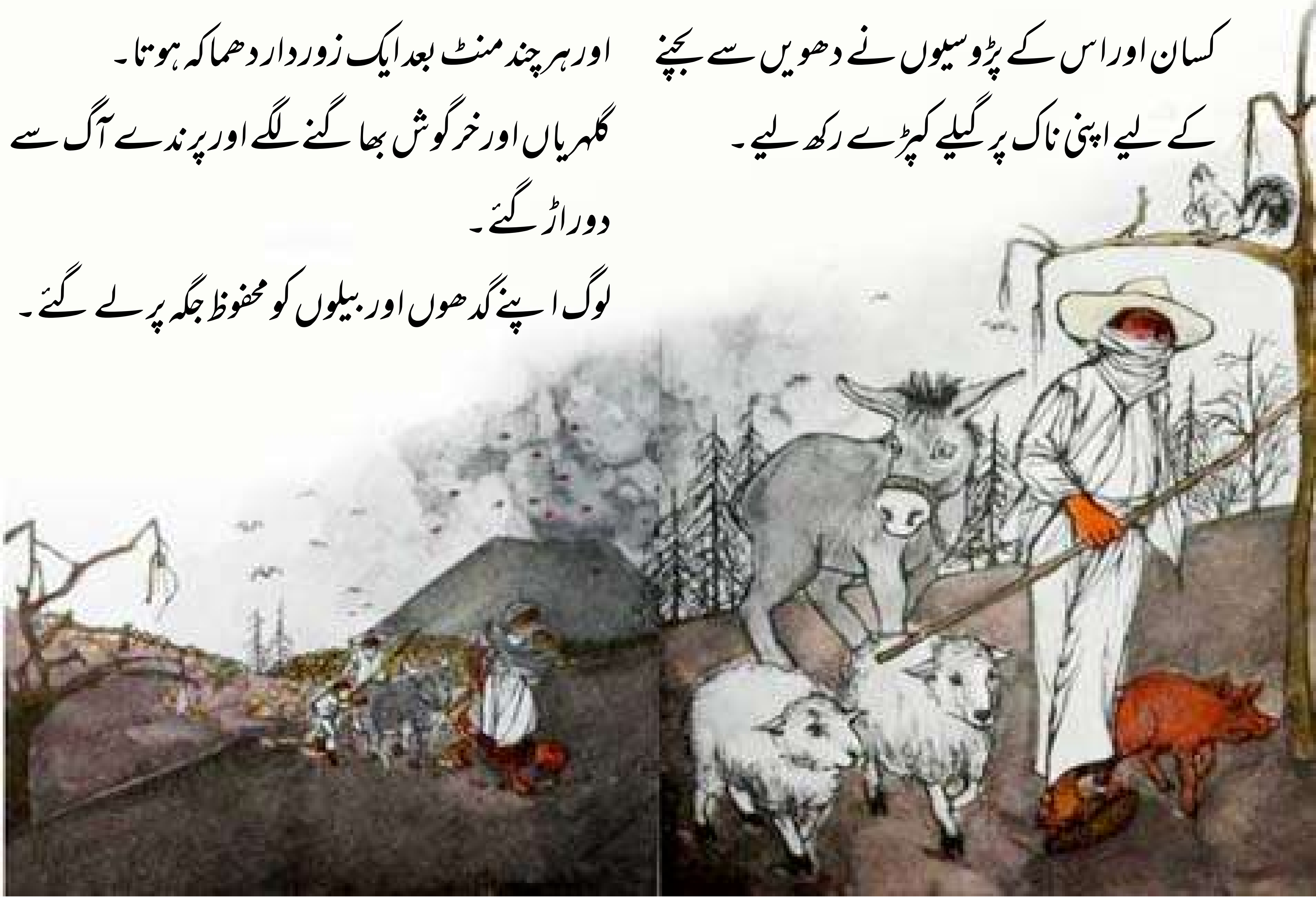
زمین کھانس رہی تھی۔ جتنی بار وہ کھانستی،
آگ کی پہاڑی اتنی ہی بڑی ہو جاتی۔

زمین سے گرم لاوا نکل آیا۔
بھاپ اڑاتا ہوا لاوا زمین پر، درختوں کے درمیان پھیل گیا۔
وہ کسان کے گھر کی طرف بڑھنے لگا۔
وہ گاؤں کی طرف بڑھنے لگا۔
جلتے ہوئے پتھروں کے ٹکڑے ہوا میں اڑنے لگے۔



جلتی ہوئی راکھ کے ٹکڑے ہر طرف اڑ رہے تھے۔
کسان اور اس کے پڑوسیوں نے دھویں سے بچنے
کے لیے اپنی ناک پر گیلے کپڑے رکھ لیے۔

چند ہی دنوں میں وہ پہاڑی ایک بڑے پہاڑ جتنی ہو گئی۔
اور ہر چند منٹ بعد ایک زوردار دھماکہ ہوتا۔
گلہریاں اور خرگوش بھاگنے لگے اور پرندے آگ سے
دور اڑ گئے۔
لوگ اپنے گدھوں اور بیلوں کو محفوظ جگہ پر لے گئے۔



کچھ لوگ بھاپ اڑاتے ہوئے لاوے کے قریب گئے۔
انہوں نے اپنے ہاتھوں میں بڑی صلیبیں (Crosses)
اٹھا رکھی تھیں۔

انہوں نے آگ کے رکنے کی دعا کی۔
کسان اور پابلو ایک پہاڑی کی اوٹ سے
دیکھ رہے تھے۔



جب دھماکے رک گئے اور آگ مدھم پڑ گئی، تو
کسان کا گھر غائب ہو چکا تھا (تباہ ہو چکا تھا)۔

اسکول غائب تھا،
بازار غائب تھا۔
آدھا گاؤں ختم ہو چکا تھا۔



ایک دن وردی پہنے ہوئے کچھ لوگ کاروں اور ٹرکوں میں آئے۔

انہوں نے کسان سے کہا، "تو تم وہ ہو جس کے ہل نے زمین کو پھاڑ ڈالا تھا۔" وہ ہنسے۔ "تم خوش قسمت ہو کہ زندہ ہو، دوست (amigo)۔"



فوجیوں نے گاؤں کی طرف دیکھا۔ کپتان نے کہا، "سب کو یہاں سے جانا ہوگا"!

"اب یہاں رہنا بالکل محفوظ نہیں ہے۔"

کسان، اس کی بیوی، پابلو اور گاؤں کے تمام لوگ فوجیوں کے ساتھ چل پڑے۔

وہ ٹرکوں میں بیٹھ کر وہاں سے روانہ ہو گئے۔





کسان کو ایک نیا گھر مل گیا۔
یہ اس گھر سے بڑا تھا جس میں وہ پہلے رہتے تھے۔

یہ پرانے گھر سے زیادہ دور نہیں تھا۔ لیکن یہ اتنا دور ضرور تھا کہ "ایل مونسٹرو(ElMonstruo)" سے محفوظ رہ سکے،جس کا مطلب ہے "بلا یا جِن" (TheMonster)۔
یہ وہ نام تھا جو لوگوں نے اس عظیم آتش فشاں کو دیا تھا۔

لوگوں نے ایک نیا گاؤں آباد کیا۔
انہوں نے ایک نیا اسکول اور ایک نیا بازار بنایا۔

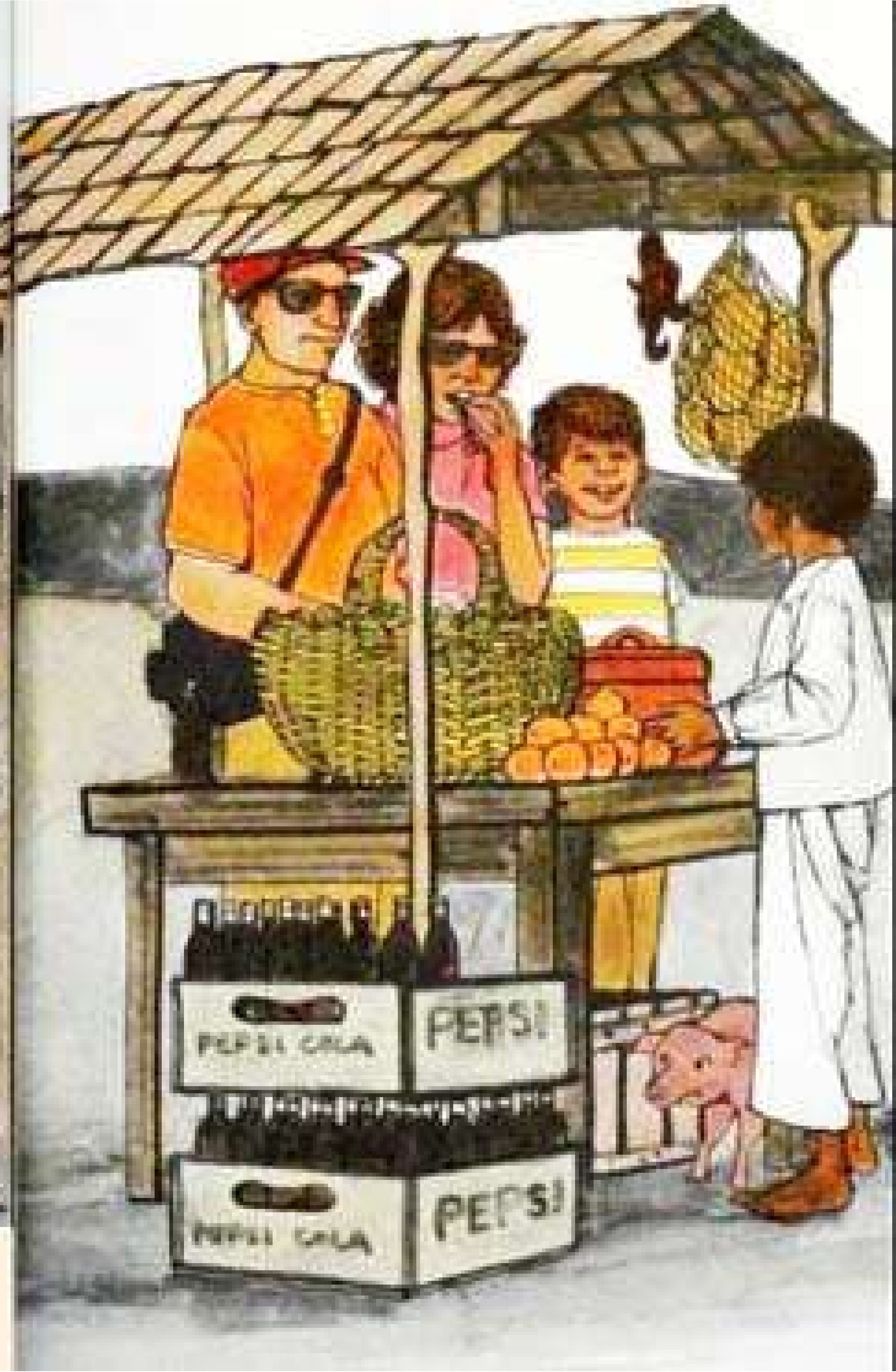


انہوں نے ایک عظیم جشن (fiesta) منایا کیونکہ اب وہ محفوظ تھے۔

جشن میں بینڈ نے موسیقی بجائی اور لوگ ناچے اور تالیاں بجائیں۔







شہر سے لوگ بس میں بیٹھ کر "ایل مونسٹرو" کو
دیکھنے آئے۔

گاؤں کے لوگوں نے انہیں کھانے کے لیے
مالٹے، خربوزے، ہاٹ ڈاگ اور مکئی کے کیک
بیچے۔

اب کسان کے پاس ایک نیا کھیت تھا۔ ہر صبح وہ جلدی جاگ جاتا۔ ابھی اندھیرا ہی ہوتا تھا اور "ایل مونسٹرو" آسمان میں چمک رہا ہوتا تھا۔

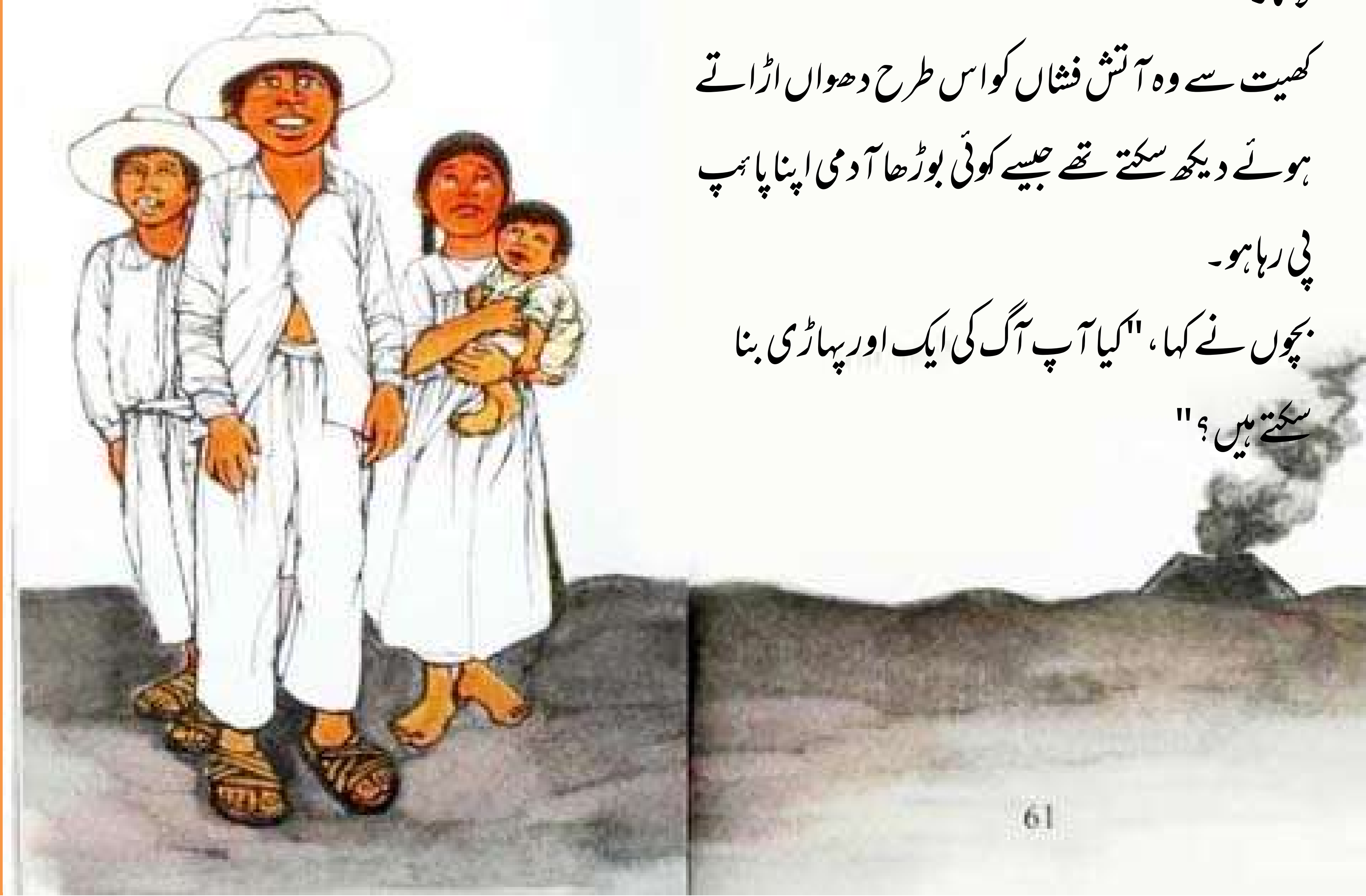
ہر صبح ناشتے میں وہ پسے ہوئے مکئی کے دو پتلے کیک کھاتا تھا۔

اس کی بیوی نے انہیں ایک رات پہلے بنایا ہوتا تھا۔

کسان اپنے نئے کھیت میں جاتا۔

اس کا بیل بھی پہلے کی طرح اس کے ساتھ جاتا۔

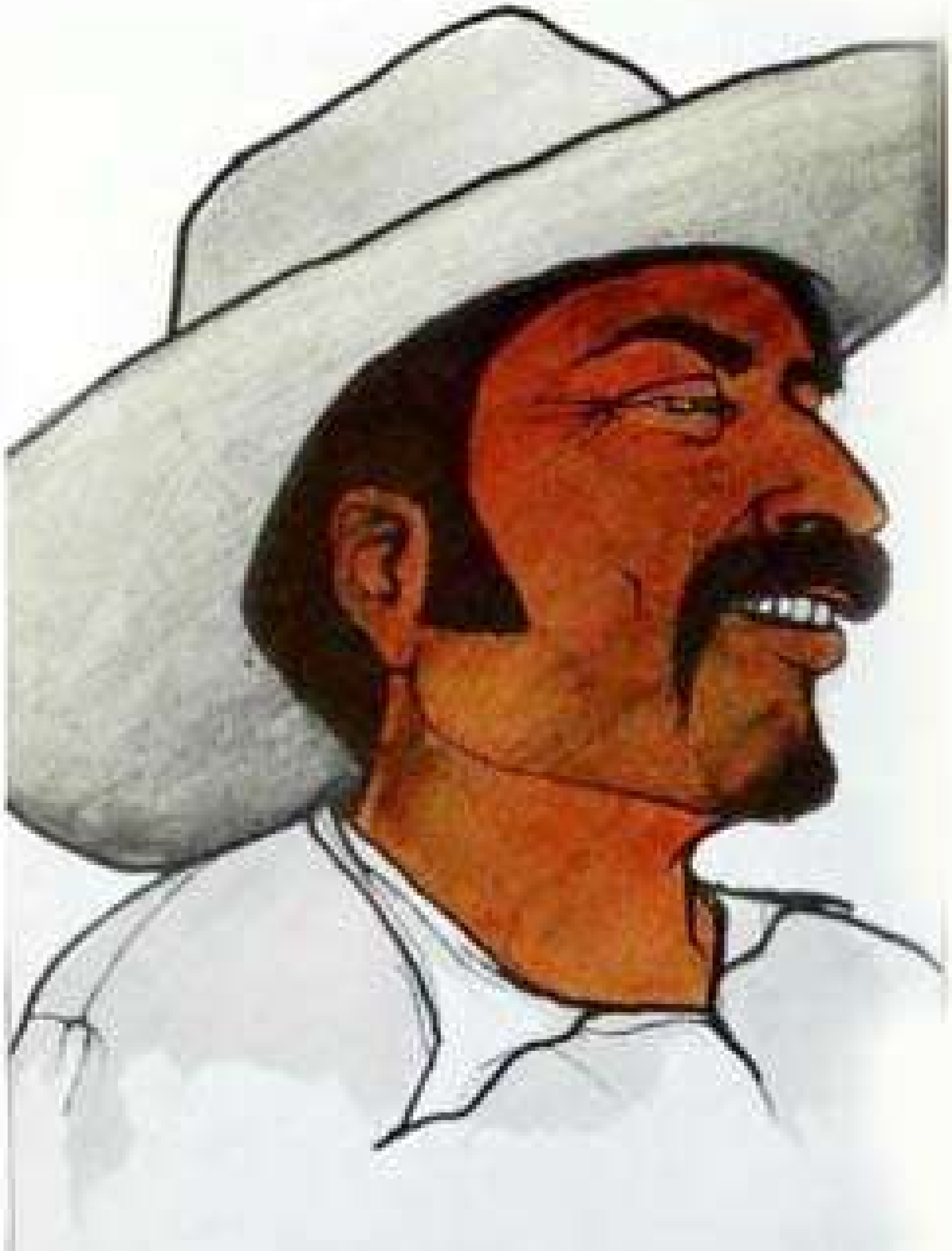




کبھی کبھی پابلو گاؤں کے بچوں کو کسان سے ملوانے لاتا۔

کھیت سے وہ آتش فشاں کو اس طرح دھواں اڑاتے ہوئے دیکھ سکتے تھے جیسے کوئی بوڑھا آدمی اپنا پائپ پی رہا ہو۔

بچوں نے کہا، "کیا آپ آگ کی ایک اور پہاڑی بنا سکتے ہیں؟"



"نہیں، میرے دوستو، نہیں، نہیں۔"

کسان نے ہنستے ہوئے کہا۔

"میرے لیے آگ کی ایک ہی پہاڑی کافی ہے۔"

مصنف کا نوٹ (Author'sNote)

یہ کہانی 20 فروری 1943 کو "پاریکوٹین (Paricutin)" آتش فشاں کے پھٹنے کی رپورٹس پر مبنی ہے۔ یہ میکسیکو کی ریاست میچوآکان (Michoacan) میں، ڈیونیسیو پولیڈو (DionisioPulido) نامی ایک تاراسکن انڈین کے مکئی کے کھیت میں نمودار ہوا تھا۔ اس واقعے میں کوئی ہلاک تو نہیں ہوا، لیکن کہا جاتا ہے کہ دو ہزار سے زائد لوگ اپنے گھروں سے محروم ہو گئے تھے۔

ریکارڈ شدہ تاریخ میں اس سے پہلے صرف ایک بار کسی آتش فشاں کی پیدائش کو انسانی آنکھوں نے دیکھا تھا۔ یہ کینری جزائر میں ٹینیرائف (Tenerife) کے مقام پر ہوا تھا۔

لوگ آج بھی پاریکوٹین کی سیر کر سکتے ہیں۔ وہ آتش فشاں اور اس متروکہ گاؤں کو بھی دیکھ سکتے ہیں جو کئی فٹ گہری جمی ہوئی راکھ اور لاوے کے نیچے دفن ہے۔

پابلو کے والد کے لیے ہر دن ایک جیسا ہوتا ہے۔

پھر ایک دوپہر زمین غراتی ہے، دھواں چھوڑتی ہے، اور ان کا ہل نگل جاتی ہے۔

ان کے مکئی کے کھیت کے بالکل بیچ میں ایک آتش فشاں پھٹ رہا ہے!

ختم شد